فتوی نمبر:AB010

تاریخ:3فروری2020

بسم اللہ نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

دار الافتاء فیضان شریعت

الکریم گارڈن مارکیٹ، فیز1، نزد مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر بالمقابل سوترمل اسٹاپ لاہور، پاکستان

Gmail:azharmadani85@gmail.comContact: +923214061265

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ منت کے روزے مسلسل رکھنالازم ہیں یاالگ الگ بھی رکھ سکتے ہیں؟جیسے کہ کہا"اللہ پاک فلاں شخص کوصحت عطافرمائے تومیں10روزے رکھوں گا"

سائل:توقیر رضا(پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صورت مسئولہ میں مریض کوشفاء ملنے پرمنت کے 10روزے رکھنالازم ہیں اگرچہ مسلسل ہوں یاالگ الگ،اگرنہ رکھے توگناہ گارہوں گے۔بوقت منت مسلسل روزے رکھنے کازبان سے ذکرکیایادِل میں نیت حاضرتھی تومسلسل رکھنالازم ہیں ورنہ مسلسل اورالگ الگ دونوں طرح اختیارہے،اگرمسلسل رکھنے کی منت مانی اوردرمیان میں ایام ممنوعہ یاعورت کے حیض ونفاس کے ایام آرہے ہوں توان میں روزہ نہ رکھیں بلکہ ایام ممنوعہ گزرنے یاحیض ونفاس سے پاک ہونے کے بعد10 روزے بطورقضاءرکھیں اوراگردرمیان میں ایک بھی روزہ چھوڑااگرچہ جان بوجھ کریاکسی مجبوری سے توجتنے روزے ناغہ ہونے سے پہلے رکھے تھے ان سب کااعادہ کرنالازم ہے۔

اللہ تعالیٰ کافرمان عالیشان ہے:"یوفون بالنذرویخافون یوماکان شرہ مستطیرا"ترجمہ:نیک لوگ وہ ہیں جواپنی منت پوری کرتے ہیں اوراس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہے۔ (پارہ29،سورۃ الدھر،آیت:7)

امام بخاری ام المؤمنین سیدتناعائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاسے مروی:"عن النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم قال:من نذران یطیع اللہ فلیطعہ ومن نذران یعصیہ فلایعصہ"ترجمہ:رسول اللہ صلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:جویہ منت مانے کہ اللہ کی اطاعت کرے گاتواس کی اطاعت کرے(یعنی منت پوری کرے)اورجواس کی نافرمانی کرنے کی منت مانے تواس کی نافرمانی نہ کرے(یعنی اس منت کوپورانہ کرے) (صحیح بخاری،کتاب الایمان والنذور،باب النذرفی الطاعۃ۔۔۔الخ،جلد2،صفحہ522،حدیث:6696،مطبوعہ:لاہور)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمدامجدعلی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:

اگرایسی چیزپرمعلق کیاکہ اوس کے ہونے کی خواہش ہے مثلاً اگرمیرالڑکاتندرست ہوجائے یاپردیس سے آجائے یامیں روزگارسے لگ جاؤں تواتنے روزے رکھوں گایااتناخیرات کروں گا،ایسی صورت میں جب شرط پائی گئی یعنی بیماراچھاہوگیایالڑکاپردیس سے آگیایاروزگار لگ گیاتواوتنے روزے رکھنایاخیرات کرناضرورہے یہ نہیں ہوسکتاکہ یہ کام نہ کرے اوراس کے عوض میں کفارہ دیدے۔

(بہار شریعت، منت کا بیان، جلد2، حصہ9، صفحہ314، مکتبۃ المدینہ: کراچی)

بحر الرائق میں ہے:"ولو اوجب علی نفسه صوما متتابعاً فصامه متفرقاً لم یجز و علی عکسه جاز"ترجمہ: اگر مسلسل روزہ رکھنے کی منت مانی تو متفرق رکھنا جائز نہیں اور متفرق رکھنے کی منت مانی تو مسلسل جائز ہیں۔

(البحر الرائق، کتاب الصوم، فصل في النذر، جلد2، صفحہ519، دار الکتب العلمیہ: بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے:" فان نوی فیه التتابع و افطر یوما فیه او حاضت المراۃ فی مدۃ الصوم استانف و استانفت کذافی السراج الوهاج"۔ترجمہ: اگر مسلسل روزہ رکھنے کی منت مانی اور درمیان میں ایک دن روزہ نہ رکھا یا روزے کے دنوں میں عورت کو حیض آگیا تو مرد و عورت دونوں نئے سرے سے روزے رکھیں۔

(فتاوی عالمگیری، کتاب الصوم، الباب السادس فی النذر، جلد1، صفحہ208، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:"اگر منّت میں پے در پے روزہ کی شرط یا نیّت کی جب بھی جن دنوں میں روزہ کی ممانعت ہے، اُن میں روزہ نہ رکھے۔ مگر بعد میں پے در پے ان دنوں کی قضا رکھے اور اگر ایک دن بھی بے روزہ رہا تو اس دن کے پہلے جتنے روزے رکھے تھے، ان سب کا اعادہ کرے۔" (بہار شریعت، کتاب الصوم، منت کے روزے کا بیان، جلد1، حصہ5، صفحہ1016، مکتبۃ المدینہ: کراچی)

واللہ تعالٰی اعلم و علمه جل مجدہ أتم و أحکم

کتبہ: ابو حمزہ محمد آصف مدنی غفر له المولیٰ القدیر

8جمادی الاخری1441ھ 3فروری 2020

الجواب صحیح

أبو أطهر محمد أظهر العطاري المدني عفی عنه الباري